نمبر (۳) مطبوعہ ۱۹ - جنوری سنہ ۱۸۹۴ء بروز جمعہ جلد (۲

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے .... عسعہ

ایضاً بیرونجات سے معہ محصولڈاک .... عسعہ

دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی ... عسعہ

ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی - ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی +

ایڈیٹوریل

خداوند آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے کہ اُن میں کوئی دانشمند خدا کا طالب ہے - یا نہیں - وے سب کے سب گمراہ ہوئے - وے ایک ساتھ بگڑ گئے کوئی نیکوکار نہیں - ایک بھی نہیں ۔ زبور ۱۴: ۱ و ۲ و ۳ +

خدائے قدوس کی نظر میں بنی آدم کی گناہ آلودہ حالت کی نسبت یہہ ایک ایسے شخص کی شہادت ہے - جو ملہم ہونے کے علاوہ - بحیثیت ایک بڑی قوم کا بادشاہ ہونے کے خاص وعام کے حالات ومعاملات سے بخوبی واقف - اور تجربہ کار تھا - اور یہہ نہ صرف اُسی کی شہادت ہے - بلکہ وہ سب کے سب جنہوں نے کتب الہام پاک نوشتوں کو قلمبند کیا - بنی آدم کی علی العموم گنہگاری کا اظہار و اقرار کرتے ہیں ۔ بیبل ہی ایک ایسی کتاب ہے جس سے معلوم ہو سکتا - کہ آدم سے تا ایندم کوئی بشر مبرا عن الخطا نہوا - اور نہ تا قیام قیامت ہو سکتا ہے - یہہ کتاب کسی نبی - رسول - یا بادشاہ کے گناہ پر پردہ نہیں ڈالتی اور نہ اُن کے کسی گناہ کو ترک اولیٰ - یا الیلا کہکر اُس کو خفیف ٹھہراتی ہے - اور نہ انبیاء کو معصوم ثابت کرنے کی کوشش کرتی - اور نہ وہ انسان اور مہاتماؤں کی نسبت یہہ تعلیم دیتی ہے کہ سامرتھی کو دوش نہیں " - بلکہ صاف طور پر ظاہر کرتی ہے کہ " سبھوں نے گناہ کیا - اور خدا کے جلال سے محروم ہیں " وہ گناہ کے نتیجہ کو بھی بصفائی بتلاتی - اور بنی آدم کو آگاہ کرتی ہے - کہ جو جان گناہ کرتی ہے سو ہی مریگی " اور یہہ کہ " گناہ کی مزدوری موت ہے " +

اس میں شک نہیں کہ انسانی خود پسند طبیعت فریب خوردہ دل کو یہہ بات پسند نہیں - کہ وہ الہام کی آواز سُنے کہ " سبھوں نے گناہ کیا " - سب کے سب راہ سے بگڑے ہوئے ہیں - اور کوئی نیکوکار نہیں - ایک بھی نہیں لیکن خواہ کوئی اِن باتوں کو قبول و پسند کرے - یا نہ کرے - وہ درحقیقت بہت ہی صحیح - اور صادق ہیں ۔ وہ لوگ کہ جو اپنی خطا و خدا تعالیٰ کی عدالت و قدوسی سے ناواقف ہیں اور جنہوں نے اپنی دلی و اندرونی حالت کو نہیں پہچانا کسی برگزیدہ شخص کی نسبت معصومیت کا خیال کرتے اور اپنے تئیں بھی بہ نسبت دوسروں کے پاک - اور راست سمجھتے ہیں - بلکہ بعض ایسے لوگ بھی موجود ہیں - جو یہہ سوال کیا کرتے ہیں - کہ " گناہ کیا ہے "؟ ایکدفعہ ایک واعظ نے دوران وعظ میں کہا کہ " ہم سب گنہگار ہیں " تو سامعین میں سے ایک آدمی نے - جو شاید ... جواب دیا - " بیشک تم سب گنہگار ہو - مگر میں نہیں ہوں " کیا یہہ امر نہایت افسوس کے قابل نہیں - کہ کوئی

ہزاروں آدمی بغیر گناہ کی پہچان - اور اُسکی معافی حاصل کئے - آپ دُنیا سے گذر جاتے ہیں - اور مرنے کے بعد اُنہیں ابدی عذاب میں مبتلا ہونا پڑتا ہی ✚

لیکن اگرچہ سارے بنی آدم گناہ سے مغلوب ہوگئے تو بھی **آدم ثانی** - جو خداوند آسمان سے تھا - ظاہر ہوا - اور گناہ اور موت پر غالب آکر اپنے سب ہم جنسوں کے لئے مُفت نجات کا دروازہ کھولدیا - جیساکہ لکھا ہی - کہ "جب ایک ہی کی خطا کے سبب بہت سے مرگئے - تو ایک ہی آدمی یعنے یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کا فضل - اور فضل سے بخشش بہتیروں کے لئے کتنی زیادہ ہوئی" ✚

سراج الاخبار جہلم کے کسی گجراتی نامہ نگار نے "ایک عجیب ختم" کے عنوان سے لکھا ہی کہ :- "گجرات پنجاب کے ایک مُعزز و متمول - اور ساتھ ہی اسکے پرہیزگار مسلمان نے جناب حضرت مسیح علیہ السلام کا ختم دلانا چاہا ہی - اُن کا ارادہ ہی کہ چند نفیس کھانے تیار کراکر خداوند تعالیٰ کے بزرگ نام پر دیئے جائیں - اور حضرات مولوی صاحبان و حافظ صاحبان کو مدعو کر کر اِن کھانوں کا ثواب حضرت مسیح علیہ السلام کی پاک اور مقدس رُوح کو پہنچایا جاوے اور شائد کچھ نقد بھی اُن کے نام پر تقسیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں :: نامہ نگار گجراتی خیال کرتے اور لکھتے ہیں کہ - جو بزرگوار مسیح علیہ السلام کی وفات کے قائل ہیں - اُنہیں تو اِس دعوت میں شامل ہونے سے دریغ نہ ہوگا - مگر جو حضرات جناب مسیح علیہ السلام کے زندہ آسمان پر موجود ہونے کے معتقد ہیں وہ کیونکر اِس میں شامل ہو سکتے ہیں؟ اِس مسئلہ میں مسلمان مولوی صاحبان کے دو گروہ ہوگئے ہیں - اور ابھی ایک ثالث بالخیر کی اِن میں ضرورت ہی - اور ضرورت بھی نہایت سخت" ✚

اگرچہ گجراتی صاحب نے اِس معمّا کے حل کرنے کے لئے ایڈیٹر سراج الاخبار - اور دیگر بے تعصب مسلمانوں سے درخواست کی ہی - لیکن ہم بھی اگر اِس مسئلہ حیات و ممات مسیح اور اِس فی الحقیقت "عجیب ختم" کی نسبت چند باتیں لکھیں تو نامناسب نہوگا :: اِس میں تو شک نہیں کہ مسیح خداوند کی حیات و ممات کے بارہ میں فی زمانناً محمدی مولویوں کے درمیان اختلاف پیدا ہوگیا ہی - وہ مولوی صاحبان جو اُس کی وفات کے قائل و معتقد ہیں - اُن کے قول و اعتقاد کی تائید نہ صرف عہد جدید سے - بلکہ آیات قرآنی سے بھی ہوتی ہی - اور جو یہہ مانتے اور سمجھتے ہیں کہ بغیر وفات پائے وہ زندہ آسمان کو چلے گئے صرف بعض احادیث کو اپنے قول و خیال کی تائید میں پیش کرتے مگر عہد جدید اور قرآن کی صریح مخالفت کرتے ہیں :: اب رہا اُن معزز و متمول گجراتی مسلمان صاحب کا مولوی صاحبان سے ختم پڑھوا کر اور اُنکو نفیس کھانے کھلا کر اُسکا ثواب مسیح کی رُوح کو پہنچانا - اِس کی نسبت ہم یہہ کہہ سکتے ہیں - کہ اُس کی رُوح کسی ثواب کی محتاج نہیں - بلکہ وہ اَوروں کو جو محتاج ثواب ہیں ثواب پہنچا سکتی ہی - اگر وہ اِس خیال کو چھوڑ کر غربا کو کھانا کھلائیں - اور خیرات کریں تو کچھ بیجا نہ ہوگا ✚

ڈبل روٹی

کے

پکانے کا طریقہ

یہہ ایک سولہہ صفحہ کی کتاب ہی - جس کو جناب میجر ایجرٹن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ کی فاضل میم صاحبہ نے پہلے انگریزی میں لکھکر چھپوایا - اور اب اُس کا ترجمہ ڈاکٹر جیتن شاہ خان بہادر سول سرجن لودیانہ سے کرا کر اُردو میں چھپوایا ہی :: علاوہ ترجمہ کرنے کے مترجم نے بعض بعض مناسب موقعوں پر حاشیہ پر نوٹ بھی دیئے ہیں :: ترجمہ سلیس اور عام بامحاورہ اردو زبان میں کیا ہی :: فی الحقیقت یہہ چھوٹی کتاب بڑی مفید اور کارآمد ہی - خصوصاً اُن لوگوں کے لئے جو ڈبل روٹی کھانے کے عادی ہیں - مگر عمدہ روٹی اُن کو باسانی بہم نہیں پہنچ سکتی :: یہہ کتاب مسٹر ایم - وائلی منیجر مشن پریس لودیانہ سے بشرح ذیل مِل سکتی ہی :-

بلا محصول ۲ / معہ محصول ۲۔/ بذریعہ ویلیو پےایبل پارسل ۴۔/ ✚

مُراسلات

سانپ کی علامت

متقدمین - خواہ بُت پرست - خواہ خدا پرست اپنے مطالب کو عوام پر علامتوں کے ذریعہ سے ظاہر کیا کرتے تھے - جو کہ ایک سہل طریقہ تھا :: منجملہ اُن علامات کے سانپ کی بھی ایک علامت تھی ::

مصریوں کا خدا کو ظاہر کرنے کا نشان صرف ایک شعلہ کا ہی نہیں تھا - جیساکہ مشرق میں عام رواج تھا - بلکہ ایک دائرہ - یا سورج بھی تھا :: وہ اِس دائرے یا کُرہ آفتاب کے ساتھ چند اَور نشانات بھی ملحق کیا کرتے تھے - جن سے چند خاصیتیں منسوب ہوتی تھیں :: مثلاً جب اُن کو ظاہر کرنا منظور تھا - کہ خدا زندگی کا پیدا کرنے والا - اور حفاظت کرنے والا ہی - تو وہ اِس دائرے کے ساتھ شعلہ کے دو نشان نمایاں کر دیتے

تھے ۔ مگر زیادہ تر عموماً ایک یا دو سانپوں کے اظہار سے اس مطلب کو پورا کرتے تھے ۔ مصر اور دیگر ممالک میں ہمیشہ یہہ جانور زندگی اور صحت کی علامت رہا ۔ نہ صرف اس بنا پر ۔ کہ یہہ ہر سال اپنی جا مہ (کینچلی) کو علیحدہ کر کے اپنے آپ کو از سرِ نو جوان دکھاتا تھا ۔ بلکہ اس لئے بھی ۔ کہ بسا مشرقی قوموں ۔ مثلاً حبشیوں ۔ عبرانیوں ۔ عربوں ۔ اور اُن قوموں میں ۔ کہ جن کی زبانیں مصری زبان سے ملتی جلتی تھیں لفظ ہیوی (Heve) یا ہیوا (Heva) سانپ اور زندگی دونوں معنوں میں مستعمل تھا ۔ خدا کا نام جہوو (Jove) یا جہووا (Jehova) بھی اسی لفظ کا ہم معنی ہے ۔ حیوا (Hewe) کل آدم زاد کی ماں کا نام بھی اسی لفظ سے نکلتا ہے ۔ لاطینی زبان کے الفاظ اووم (Ovum) اور ایوا (Ave) (خیرو عافیت پوچھنے کا لفظ) بھی اسی سے نکلے ہیں ۔ سکندریہ کا سینٹ کلیمنٹ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ لفظ ہیوا جو زندگی کے معنی میں مستعمل ہے ۔ سانپ کے معنی بھی دیتا ہے ۔ اور میکرو بی اس بیان کرتا ہے کہ سانپ زندگی کا نشان تھا ۔

موسیٰ نے بیابان میں جب سانپ کو بلندی پر رکھا ۔ تو خستہ حال بنی اسرائیل نے اُسکو حفاظت کا نشان سمجھا ۔

فری میسنری کی جدید ڈگریوں میں ایک برزن سرپنٹ (Brazen Serpent) (پیتل کا سانپ) ہے ۔ جس میں کہ ٹی (T) کی شکل کی ایک صلیب نما لکڑی پر ایک سانپ چڑھایا گیا ہے ۔ اور جس کے آس پاس عبرانی زبان کے کچھ الفاظ لکھے ہوئے ہیں ۔ جن کا مطلب ہے ۔ کہ "ایک جو زندہ ہوگا" پوشیدہ لفظ جان (الف) اس ڈگری کے بانی کا نام ہے ۔ مقدس لفظ موزس (Moses) (موسیٰ) ہے ۔ یہہ ڈگری بنی اسرائیل کی غلامی سے رہائی پانے کی یادگار کا اشارہ ہے ۔

راقم

لطیف

ہماری زندگی

موسیٰ کا جانشین - جب موسیٰ خدا کے فرمان کے مطابق نبو کے پہاڑ پر چڑھ گیا ۔ اور وہیں مر گیا ۔ تو بنی اسرائیل کی رہبری یشوع نے کی ۔ جسکو موسیٰ نے اپنی عین حیات میں مقرر کر دیا تھا ۔ اور جس حکمت اور طاقت کے ساتھ موسیٰ بنی اسرائیل کو چالیس برس تک جنگل اور بیابانوں میں لئے پھرا ۔ ویسی ہی حکمت اور دانائی کے ساتھ اُس کے بعد یشوع بنی اسرائیل کا راہبر ہوا ۔ اور معجزوں اور نشانیوں کے ساتھ خداوند نے اُس کے ذریعہ سے بنی اسرائیل کی ہدایت فرمائی ۔ چونکہ اب بیابان کا سفر بنی اسرائیل طے کر چکے تھے ۔ اور موعودہ ملک کے نزدیک آ گئے تھے ۔ یشوع نے جو ایک بہادر شخص بھی تھا دیگر غیر اقوام کو جو وہاں مقیم تھیں مغلوب کیا اور یکے بعد دیگرے اُن پر غالب آیا ۔ اور خدا کی مدد سے ہر ایک قوم کو فتح کرتا ہوا منزل مقصود پر تمام بنی اسرائیل سمیت جا پہنچا ۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند واقعات کا ذکر بھی اس موقع پر کیا جائے جو بنی اسرائیل کے ملک کنعان [illegible] ہونے سے پہلے واقع ہوئے ۔ تاکہ معلوم ہو کہ خدا اپنے بندوں کی ہر صورت سے امداد کرتا ۔ اور اُن کی زندگی بھر اُنکی مدد کرتا ۔ یہاں تک کہ اُن کے دشمن حیران رہ جاتے ۔ اور اُن کی مخالفت کی تیزی بے کار ٹھہرتی اور وہ پریشان ہو کر برباد ہو جاتے ۔ اور خدا کے بندے اُن پر فتح پاتے ۔ جس طرح بحر دریائے قلزم موسیٰ کے وسیلے سے دو حصہ ہو گیا تھا ۔ اُسی طرح سے دریائے یردن یشوع کے وسیلے سے دو حصہ ہو گیا ۔ اور وہ پار ہو گئے ۔

یریحو شہر کا فتح ہونا - جب بنی اسرائیل ملک کنعان میں پہنچ گئے ۔ تو وہ من جو وہ بیابان میں کھایا کرتے تھے آسمان سے برسنا بند ہو گیا ۔ اور وہ اُس ملک کے عمدہ اور نفیس پھل ۔ اور حاصلات کھانے لگے ۔ اور آگے بڑھتے بڑھتے یریحو شہر تک پہنچے ۔ یہہ ایک بڑا عالیشان شہر تھا ۔ جس کی شہر پناہ نہایت مضبوط تھی ۔ تعجب کی بات ہے ۔ کہ سات دفعہ بنی اسرائیل اُسکے چوگرد گھومے ۔ اور اُس کی دیواریں آپ سے آپ گر پڑیں ۔ اور بنی اسرائیل اُس پر قابض ہو گئے ۔ اس طرح پر خدا نے اُن کو غیر قوم کے لوگوں پر اپنی ہی مدد سے کامل فتح دی ۔ اور اُن کا ملک بنی اسرائیل کو بخشا ۔ اُس ملک میں مختلف اقوام آباد تھیں ایک دوسرے کے بعد سب بنی اسرائیل سے مغلوب کی گئیں ۔ اور وہ تمام ملک اُن کی ملکیت بن گیا ۔ اور بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے مطابق وہ سر زمین علیحدہ علیحدہ تقسیم کی گئی ۔

یشوع کی زندگی کا خاتمہ جب بنی اسرائیل ملک کنعان میں آباد ہو گئے ۔ اور زمین تقسیم ہو چکی ۔ اور امن و امان سے رہنے لگے ۔ تو یشوع تمام فرقوں کو نصیحت کر کے ۱۱۰ برس کا بوڑھا ہو کر رحلت کر گیا ۔

بنی اسرائیل کے آنے سے پیشتر ملک کنعان میں بُت پرست لوگ آباد تھے ۔ اور بنی اسرائیل کو مناسب تھا ۔ کہ جب وہ ملک اُن کو ملا تھا ۔ تو وہ بُت پرستی کی بیخ کنی کرتے اور اُن بُت پرستوں سے ملک کو پاک کرتے لیکن اُنہوں نے ایسا نہ کیا ۔ بلکہ اُن کو جیوں کا تیوں رہنے دیا ۔ اس لئے خداوند کا قہر

بوکیم ملک ایک جگہ تھا ہر مہ - اور اُسنے بنی اسرائیل کو کہا کہ خداوند فرماتا ہی کہ میں نے تمہارے حق میں تمہارے باپ دادوں سے عہد کو پورا کیا - اور تم کو زمین مصر سے نکال اس ملک میں پہنچایا پر تم نے عہد شکنی کی - کہ اس سرزمین کے باشندوں سے عہد باندھا اور اُن کے مذبحوں کو نہ ڈھایا - اور بت پرستی کو ترک نہ کیا - اسواسطے خداوند فرماتا ہی کہ میں انکے دشمنوں کو تمہارے آگے سے دفع نہ کرونگا - بلکہ وہ تمہاری پسلیوں کے کانٹے - اور اُن کے معبود تمہارے لئے پھندے ہونگے ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اکثر وہ لوگ اُن کے دشمن ہوگئے - اور بنی اسرائیل اکثر اوقات اُن کے ساتھ بت پرستی میں شریک ہوگئے - اور خدا کو فراموش کرکے بتوں کی پرستش کرنے لگے ۔ لیکن جب وہ ایسے گناہ میں گرفتار ہوگئے - تو خدا نے اُن کو سزا دی - اور وہ ملک کنعان میں بھی - جس کی انتظاری ۴۰ برس سے زیادہ عرصہ تک کرتے رہے تھے تکلیف اور دقت میں پڑے ۔

اگرچہ اب وہ ملک اُن کو مل چکا تھا - لیکن بت پرستی میں مشغول ہونے کے سبب سے غیر قوم اُن کو تکلیف دینے لگے - اور خدا نے انکو اُن کے قبضہ میں کر دیا - تاکہ دُکھ پاویں ۔ لیکن جب وہ خدا کی طرف پھرتے تھے - اور بت پرستی سے ہاتھ اُٹھاتے تھے - تو اُن کے دشمن مغلوب ہوجاتے تھے - اور اُنپر غالب آجاتے تھے - پر جب وہ پھر اُس میں مبتلا ہوتے تھے - تو اور نئی آفت میں پھنس جاتے تھے ۔ اُن کی زندگی کے حالات نہایت غور کے لائق ہیں - اور تعجب انگیز یہہ بات نظر آتی ہی کہ بار بار خدا کی رحمت اور شفقت عجیب طور سے اُنپر ظاہر ہوتی ہی - لیکن وہ بار بار گناہ میں گرفتار ہوجاتے ہیں - باوجود اسکے کہ خدا نے اُن کو غلامی کی حالت سے چھڑا کر ایک عمدہ ملک کی میراث عنایت فرمائی - تو بھی اُن کی حالت نہ بدلی ۔ بسا اوقات خدا کے احکام کے برخلاف چلے - اور اُسکی نعمتوں کو

انسان کی چال

فراموش کرکے اپنی بُری گناہ آلودہ چال سے ... ... [illegible] ہوگئے ۔ یہہ ہی حال تمام بنی آدم کی طبیعت کا ہی - انسان کی چال خدا کی مرضی کے بالکل برخلاف ... [illegible] ... اقسام کی برکتیں اپنے شامل حال دیکھتے ہیں - پھر بھی خدا کا کچھ خیال نہیں رکھتے - اور اُس کے حکموں کو بھول جاتے - اور جسمانی مزاج کے پیرو ہوکر اپنے تن من کی بُری خواہشوں کو پورا کرنے میں خوش و شاد ہوتے ہیں - اور جب گناہ کی سزا پاتے تو گھبراتے اور بے چین ہوکر زندگی پر لعنت بھیجتے ہیں - پر نہیں سوچتے کہ یہہ گناہ کی سزا ہی - اور اس سے دست بردار ہونا چاہئے ✦

جب بنی اسرائیل دشمنوں کے ہاتھ سے دُکھ اُٹھاتے تھے - تو نہایت تنگ آگئے - اور خدا سے رہائی چاہی - اُسوقت خدا نے اُن میں قاضی مقرر کئے - جو اُن کو اُن کے دشمنوں سے رہائی دیتے رہے اور مدت تک یہہ ہی قاضی اُنپر حکومت کرتے رہے ۔ مدت بعد

پہلا بادشاہ

بنی اسرائیل نے ایک بادشاہ چاہا - اور خدا نے اُن کو ایک بادشاہ دیا - جس کا نام ساؤل تھا ۔ وہ دُنیا میں پہلا بادشاہ تھا - جو قوم یہود میں ہوا ۔ ساؤل بادشاہ بنکر کچھ مدت ہی آرام سے رہا ہوگا - کیونکہ جب اُسکو معلوم ہوا - کہ داؤد کی عزت اُس کی بہادری کے باعث زیادہ ہوتی ہی تو وہ اُس سے ناراض ہوا - اور اُس کے مارنے کے درپے ہوا - اور اُس کے پیچھے اُس کی تلاش میں جا بجا دیوانہ وار پھرتا رہا - کہ اُسے قتل کر ڈالے - اور آخر کو اُس کی بے آرام زندگی کا خاتمہ ہوگیا - اور وہ خودکشی کرکے اس تکلیف دہ زندگی سے گذر گیا ۔ ساؤل کے بعد داؤد بادشاہ ہوا ۔ داؤد نہ صرف بادشاہ تھا - بلکہ وہ خداوند کا نبی بھی تھا ۔ اُس نے نجات دہندہ خداوند یسوع مسیح کی بابت بہت کچھ خبریں بطور پیشینگوئی کے لکھیں جو بہت برسوں کے بعد واقع ہوئیں ۔ اُسنے اپنی زندگی خدا کی ستائش اور حمد کے زبور گانے میں صرف کی ۔ اُسکی زبور کی کتاب آج تک بائبل میں موجود ہی - جس میں آدمی کے حسب حال نصیحتیں - اور مختلف تعلیمات مندرج ہیں ۔ خوش ہونے والے کے واسطے خوشی سے بھرے ہوئے حمد کے زبور غمناک کے لئے تسلی آمیز باتیں ہر موقعہ کی موجود ہیں اس میں خدا پرستوں کو نیک اجر - اور آسمانی برکتوں کے پانے کی اُمید - اور بےدینوں کو سزا اور عذاب میں پڑنے کی خبر دی گئی ہی ✦

باقی آئندہ

راقم

ج - س

سپرنٹنڈنٹ پنجاب ریلوے مہربانی سے ذرہ توجہ فرماویں تو آسانی سے تکلیف رفع ہو جاویگی +

نمبر ۹ ڈون بمبئی میل جو جنڈیالہ سے قریب ۷ بجے شام کے گذرتی ہے وہ یہاں نہیں ٹھہرتی۔ اسکے باعث مسافروں کو بہت تکلیف ہوتی ہے +

(۱) جو مسافر ملتان پشاور اور پٹھانکوٹ سے اُس ریل میں آتے ہیں۔ انہیں امرتسر سے اُتر کر یکہ کے وسیلے جنڈیالہ تک آنا ہوتا ہے۔ اور بعض وقت یکہ کے نہ ملنے سے اُنہیں امرتسر میں ٹھہرنا پڑتا ہے ؞

(۲) جو مسافر کہ ہندوستان کی طرف جانے والے ہوں۔ وہ اس ریل کے نہ ٹھہرنے کے باعث تکلیف اور انتظاری میں ہوتے ہیں۔ اور اُن کو صبح دس بجے سے لیکر ۱۱ بجے رات تک سٹیشن پر ٹھہرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ ان ۱۲ گھنٹوں کے عرصہ میں اور کوئی ریل جنڈیالہ سے ہندوستان کی طرف نہیں جاتی +

(۳) اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ جنڈیالہ کے حال پر مہربانی کریں۔ اور حکم دیں۔ کہ بمبئی میل نمبر ۹۔ ۱۔ ۲ منٹ کے واسطے ٹھہر جاوے۔ تو اس سے نہ تو محکمہ ریل کا کچھ زائد خرچ ہے۔ اور نہ نقصان۔ بلکہ عام لوگوں کا حد سے زیادہ فائدہ ہے +

(۴) جنڈیالہ کا سٹیشن ایسا کم ہمت سٹیشن نہیں ہے جس سے کہ سرکار کو کچھ فائدہ نہ ہو۔ بلکہ اس سٹیشن کی ماہواری آمدنی کم سے کم ۲ ہزار ماہواری ہے۔ اور لاہور سے لیکر جالندھر تک جس قدر سٹیشن ہیں امرتسر کو چھوڑ کر سارے سٹیشنوں سے اچھی حیثیت کا سٹیشن ہے۔ پھر کیا وجہ کہ جب بمبئی میل بیاس نمبر آتا ہے۔ بیاس اور کرتارپور سٹیشنوں پر ٹھہرتی ہے۔ تو جنڈیالہ میں نہ ٹھہرے؟ حالانکہ اس جگہ یورپین آبادی ہے۔ اور اکثر اوقات یورپین پادری صاحبان اور مس صاحبان بھی بذریعہ ریل آیا کرتی ہیں۔ اگر دیسی لوگوں کی خاطر نہیں تو انہیں کے طفیل سے ریل ٹھہرائی جاوے +

(۵) دوسری عرض ہماری یہہ ہے کہ جو سڑک جنڈیالہ کی سرائے اور سٹیشن کے مابین ہے۔ وہ قریبا ۱۲ سال ہوئے کہ تیار ہوئی تھی۔ تب سے نہ تو کسی نے اس سڑک کی خبر لی۔ اور نہ مرمت ہوئی۔ اب وہ سڑک ویران حالت میں ہے۔ اور اس میں بہت سے گڑھے پڑے ہوئے ہیں۔ جس باعث مسافروں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ اور یکہ والے لوگ اس طرف خوشی سے نہیں جاتے اور لوگوں کو بکثرت کرایہ دینا پڑتا ہے +

اس لئے باشندگان جنڈیالہ کی عرض ہے کہ اس سڑک کی مرمت کی جاوے +

راقم

وارث الدین

کارروائی جلسۂ عام نیٹیو کرسچن ایسوسی ایشن پنجاب واسطے ترقی تعلیم اعلیٰ غریب دیسی مسیحی نوجوانان پنجاب جو لاہور مشن کالج کے مکان میں ۱۹ اکتوبر ۱۸۹۳ء کو منعقد ہوا +

حاضرین

[۱] عبد اللہ آتھم صاحب میر مجلس۔
[۲] سردار نیر سنگھ صاحب منصف جالندھر۔
[۳] بابو جے۔ سی سنگھی صاحب ہیڈ ماسٹر ہیرنگ کرسچن ہائی سکول بٹالہ۔
[۴] بابو ایس کے رودرا صاحب ایم۔ اے پروفیسر مشن کالج دہلی۔
[۵] پادری ٹہل سنگھ صاحب سیالکوٹ مشن۔
[۶] مسٹر اف کے ناتھ چیٹرجی صاحب بی۔ اے اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور +
[۷] مسٹر چارلس گولک ناتھ صاحب بی۔ اے۔ بیرسٹر ایٹ لا۔ لاہور ؞
[۸] مسٹر ایم سی مکرجی صاحب بی۔ اے۔ پروفیسر مشن کالج لاہور۔
[۹] بابو آر سی داس صاحب۔ ہیڈ ماسٹر مشن سکول لاہور۔
[۱۰] بابو آر۔ آر۔ اہا صاحب مہتمم دینی کتب خانہ لاہور۔
[۱۱] مسٹر ولیم چند صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول ملتان۔
[۱۲] بابو ایس۔ بی۔ مترا صاحب۔ ہیڈ ماسٹر مشن سکول امرتسر۔
[۱۳] لالہ کرم چند صاحب سوداگر و ٹھیکہ دار سیالکوٹ ٭
[۱۴] مسٹر جوزف نجمن صاحب اکونٹنٹ دفتر لاٹ صاحب۔
[۱۵] مسٹر لوتھر سنگھ صاحب بی۔ اے سکنڈ ماسٹر بٹالہ ہیرنگ سکول
[۱۶] ڈاکٹر ڈی۔ ایس آٹو صاحب اسسٹنٹ سرجن۔
[۱۷] مسٹر سولومن ہڈیوڈ صاحب دفتر اکونٹنٹ جنرل پنجاب۔
[۱۸] مسٹر طالب الدین صاحب بی۔ اے لاہور۔ امریکن مشن۔
[۱۹] ڈاکٹر عیسے داس صاحب۔ لاہور امریکن مشن۔
[۲۰] پادری عیسے چرن صاحب۔ لاہور امریکن مشن۔
[۲۱] لالہ موہن لعل لیارام صاحب۔
[۲۲] لالہ چند و لعل منشن دار۔
[۲۳] مس دتا صاحبہ۔
[۲۴] مس ایم بوس صاحبہ۔ سپرنٹنڈنٹ وکٹوریا گرلز سکول لاہور ؞
[۲۵] مس بی۔ بوس صاحبہ وکٹوریا گرلز سکول +

اوّل۔ حاضرین جلسہ کی منظوری سے مسٹر عبد اللہ آتھم صاحب میر مجلس مقرر ہوئے +

دوم۔ جلسہ کے شروع میں پادری ٹہل سنگھ صاحب نے حسب درخواست حاضرین خدا کی جناب میں درخواست کی

سوم - سکرٹری نے پچھلے جلسہ عام کی کارروائی اور کمیٹی کی سالانہ کارروائیاں جو تب تک ہوئی تھیں انگریزی اور اُردو زبانوں میں پڑھکر سنائیں * اور وہ منظور ہوئیں *

چہارم - سکرٹری نے جلسہ کے سامنے عرض کی کہ آج کے جلسہ کا خاص کام یہہ ہے کہ ایسوسی ایشن مذکے قاعدے غور اور بحث کے بعد مقرر کرے *

چنانچہ کچھ قاعدے اس غرض سے بنائے گئے ہیں وہ ایک ایک کرکے آپکے سامنے پڑھتا ہوں بحث اور غور ضروری کے بعد منظور کئے جائیں *

پس قواعد مذکور سب کے سامنے آہستہ آہستہ ایک ایک کرکے پڑھے گئے اور چند تغیر و تبدل اور بعض ترمیم کے بعد منظور ہوئے *

جب بحث میں طول ہونے لگا تو یہہ امر پیش ہو کر منظور ہوا کہ اب حد سے زیادہ بحث کی فرصت اور ضرورت نہیں ہے بالفعل یہہ قاعدے جسقدر کہ تبدل اور ترمیم ہوئی ہے اُس کے ساتھہ منظور ہو جائیں اور ایک دو سال تک دیکھا جائے کہ کس طرح کام دیتے ہیں اگر آئندہ کچھ نقص معلوم ہوں تو پھر کسی جلسہ عام میں رفع کئے جائیں - یہہ امر منظور ہوا *

اس کے بعد تجویز ہوئی کہ جو قاعدے آج کے جلسہ میں منظور ہوئے ہیں انگریزی اور اُردو زبانوں میں چھاپ کر سارے ممبروں کی خدمت میں بھیجے جائیں اور جو ابتک ممبر نہیں ہوئے ہیں اُن کی خدمت میں بھی اس غرض سے ارسال کئے جائیں کہ وہ ہماری ایسوسی ایشن کے ممبر بن جائیں *

پنجم - جو کانگ کمیٹی گذشتہ جلسہ عام میں مقرر ہوئے تھے اُس کے ممبروں کی میعاد صرف اسوقت تک تھی اُس کی بابت یہہ تجویز منظور ہوئی کہ دوہی ممبر پھر مقرر کئے جائیں اور اُن کو وہی اختیار دیا جائے جو پیشتر جلسہ عام میں دیا گیا تھا *

ششم - اس کے بعد چندہ کی فہرست سارے حاضرین جلسہ کے سامنے پیش کی گئی اور اُس موقعہ پر وہاں چندہ مندرجہ ذیل تحریر کیا گیا *

بابو جے - سی بسنگھی - ایک روپیہ ماہوار *
منصف شیر سنگھ - دو روپیہ ماہوار *
بابو ایس - کے رودرا - ایک روپیہ ماہوار *
منشی فضل الٰہی اڈیٹر کتب مسیحی مقیم بٹالہ - ایک روپیہ ماہوار *
رائے میاداس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور پانچ روپیہ ماہوار *
مسٹر نیسبٹ اتالیق فرزندان کنور ہرنام سنگھ صاحب پانچ روپیہ ماہوار *
عبد اللہ آتھم صاحب سابق اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ایک روپیہ ماہوار *
رائے عیسے چرن چندو لعل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بندوبست دو روپیہ ماہوار *
بابو ری ٹہل سنگھ - ایک روپیہ ماہوار *
ڈاکٹر عیسے داس - ایک روپیہ ماہوار *
مسٹر ولیم کھیم چند - ایک روپیہ ماہوار *
پنڈت جانکی ناتھ ہیڈ ماسٹر مشن سکول ہی ایک روپیہ ماہوار *
لالہ کرم چند سوداگر سیالکوٹ ایک روپیہ ماہوار *
بابو ایس - بی چتر - دس روپیہ سالانہ *
بابو آر - رانا - دس روپیہ سالانہ *
مسٹر لوتھر سنگھ - ایک روپیہ ماہوار *
مسٹر طالب الدین - چھہ روپیہ سالانہ *
بابو بی کے چترجی - تین روپیہ سالانہ *
بابو ام - سی سنگھی - تین روپیہ سالانہ *
مسٹر ام - سی مکرجی - ایک روپیہ ماہوار *
مسٹر جوزف نجمن - ایک روپیہ ماہوار *
بابو رام چندرداس - دو روپیہ ماہوار *
مس وتا صاحبہ - ایک روپیہ ماہوار *
مس ایم - بوس صاحبہ ایک روپیہ ماہوار *
مس کے ام بوس صاحبہ ڈاکٹر مس مقام اٹاری - ایک روپیہ ماہوار *
مس - بی رام بوس صاحبہ ایک روپیہ ماہوار *
مسٹر جیکب باسٹین ایک روپیہ ماہوار *
مسٹر چارلس گولک ناتھ - تین روپیہ ماہوار *
مسٹر گولک ناتھ جیسے جی پانچ روپیہ ماہوار *
لالہ چندو لعل منشندار - ایک روپیہ ماہوار *

اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا *

دستخط

چندو لعل سکرٹری

مقام لاہور - مورخہ ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۳ء

آئندہ نمبر میں ہم اس ایسوسی ایشن کے قواعد بھی درج کرینگے * (اڈیٹر)

واقعات و نوادر عالم

عجیب ایجاد

اہل یورپ کی عجیب و غریب ایجادیں تازہ بتازہ اختراعیں ایک سے ایک زیادہ حیرت کا نمونہ نکلتی آتی ہیں اور ہم سوا اس کے کہ اُن کو دیکھکر متعجب و متحیر ہوں اور اُن کے کمال کی ثناخوانی کریں اور کچھہ نہیں کر سکتے۔ منجملہ ہمارے چند روز کے جو سال گذشتہ میں ایجاد ہوئیں ایک عجیب قسم کی چار پہیے کی گاڑی ہے جو اس قدر پُرتکلف آراستہ ہے کہ راجاؤں اور بادشاہوں کی سواری کے شایاں ہے۔ اس گاڑی کے چلانے کے لئے صرف ایک پیسہ کا مٹی کا تیل کافی ہے۔ نہ گھوڑوں کی ضرورت ہے نہ بائیسکل وغیرہ کی مانند پاؤں سے حرکت دینے کی حاجت ہے خود بخود وعام سڑک پر ۱۲ میل فی گھنٹے کی رفتار سے چلتی ہے۔ اور جس طرف چاہو آسانی سے مُڑ جاتی ہے۔ یہہ گاڑیاں لالہ رامچندر ساہوکار کے ہاں فروخت کے لئے موجود ہیں جو دہلی میں موری دروازہ کے متصل رہتے ہیں اور کُل ہندوستان میں سوا اُن کے کسی کو اِن کے فروخت کرنیکا اختیار نہیں ہے ✦ (سول اینڈ ملٹری گزٹ)

آہنی سپاہی

تازہ ترین ایجاد جسکی خبر یورپین ڈاک سے موصول ہوئی ہے یہہ ہے کہ ایک آہنی سپاہی مثل گھڑی کے چابی کے زور سے لڑائی کرتا ہے اور بندوقیں داغتا ہے جسوقت اس کا حال انگریزی اخبار میں پڑھا اور دیکھا تو یہہ سپاہی بالکل لوہے کا ایک نوجوان نظر آتا ہے اس کے ہاتھ میں بندوق ہے۔ جسوقت چابی دی جاتی ہے تو ایک منٹ میں چالیس فیر کرتا ہے اس حساب سے اس کے جسم میں بہت مقدار گولہ بارود کی بھری ہے۔ اس کے سر میں ڈائنامیٹ بارود رکھی ہے جس میں برقی تار لگا ہے اگر غنیم غالب آئے اور اس سپاہی کو گرفتار کرنے لگے تو تار دُور سے ہی دبا دینے سے سپاہی پھٹ جاتا ہے اور ریزہ ریزہ ہو کر بیکار ہو جاتا ہے۔ گلوب نام اخبار نے اس نو ایجاد سپاہی کی مفصل کیفیت شائع کی ہے جس سے علماء سمجھ گئے ہیں کہ فی الحقیقت ایسا ممکن ہے۔ اس سپاہی کا ماہروں کی کمیٹی نے تجربہ کیا اور ہر طرح قابل تسکین پایا۔ یہہ ایجاد سپین کے شہر بارسلونا میں کی گئی ہے اور موجد نے گورنمنٹ سپین سے ٹھیکہ کیا ہے کہ مراکو کے جنگ ملیلہ میں ایک سو سپاہی روانہ کر کے وہاں کے سرکشوں کی قرار واقعی سرکوبی کر دونگا۔ اس کے لئے تین لاکھ روپیہ چاہا گیا ہے۔ یہہ نہیں بتلایا کہ گورنمنٹ نے ٹھیکہ منظور کیا یا نہیں۔ اس میں شک نہیں کہ آئندہ اس کی بابت مزید حالات موصول ہونگے ✦

بندروں کی زبان

پروفیسر گارنر صاحب جو عرصہ ۱۴ ماہ کا ہوا جنوب مغربی افریقہ کے اندرون ملک میں بندروں کی زبان سیکھنے گئے تھے حال میں انگلستان میں تشریف لائے ہیں پروفیسر صاحب فرماتے ہیں کہ جس امر کے معلوم کرنے کو اُنہوں نے یہہ سفر اختیار کیا تھا اُسے یا یہ ثبوت کو حسب دلخواہ طور پر پہنچا لیا ہے۔ یعنے یہہ کہ بندروں کی ایک باقاعدہ زبان ہے جسے مطالعہ کرنے سے انسان سیکھ سکتا ہے۔ پروفیسر صاحب اپنے ہمراہ دو بن مانس از قسم کولو کمبا لائے ہیں اور یہہ جانور انسانی نسل سے اسقدر مشابہ ہیں کہ دیکھکر حیرت ہوتی ہے اور اس سے زیادہ مشابہ دوسرا جانور نہ ہوگا۔ وہ بڑے ذہین معلوم ہوتے ہیں اور آواز کے ذریعہ پروفیسر صاحب کو اپنی خواہشوں و خیالات سے آگاہ کر سکتے ہیں ✦ (عام)

پست قد قوم

افریقہ کے اندرونی علاقہ میں جہاں یورپین لوگوں کا گذر ابتک مشکل ہے پست قد قوم کا پتہ لگایا گیا۔ مسٹر مالز صاحب امین پاشا کے ساتھ اُس نواح کو گئے تھے۔ امین پاشا تو قتل ہو گئے لیکن صاحب موصوف کمال دقت و مصیبت سے واپس آئے ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے بونے لوگوں کا ملک دیکھا۔ اِن کے بیانات سائنٹفک لوگوں نے کمال دلچسپی سے سُنے لیکن وہ اُنپر اعتبار نہیں کرتے اور جہاندیدہ بسیار گوید دروغ کے مسئلہ پر اِن کی باتوں کو جو علمی نظروں میں نہایت عجیب معلوم ہوتی ہیں محمول کرتے ہیں۔ بہرحال صاحب موصوف کہتے ہیں کہ آنکھو دیکھی بات ہے۔ اِن کوتاہ قد لوگوں کی عمدہ آبادی ہے۔ انکا اوسط قد ۴ فٹ ہے۔ ان کا سر گول ہے۔ ناک چپٹی ہے چہرہ ایسا ہے کہ جبڑے آگے کو اُبھرے ہوئے ہیں۔ بال بھورے رنگ کے اُونی گُنڈلدار ہیں۔ کھال ہلکی زردی مائل گندمی ہے۔ ڈاڑھی خفیف ہے اور کل بدن پر ہلکے رونگٹے ہیں ✦ مزاج سے یہہ لوگ بے رحم ہیں۔ مکار ہیں اور چوری میں مشاق ہیں ✦ اِن کی زبان خاص قسم کی ہے جو قوم دمبوبہ کی زبان سے کسی قدر ملتی ہے لیکن اِن کی زبان میں ہند سے نادارد ہیں ✦ وہ کوئی زیور نہیں پہنتے۔ نہ جسم کو گودتے ہیں بعض لوگ اوپر کے ہونٹ میں دو سوراخ کرتے ہیں ✦ [illegible] ہے کہ مذہبی خیال بھی رکھتے ہیں کیونکہ اپنے مُردوں کو عمر و یکساں طریق سے دفن کرتے ہیں ✦ وہ بیاہ شادی کی خاص رسوم کے بھی پابند ہیں لیکن مردمخواری کا بہت رواج نہیں ہے ✦ مسٹر شلمان صاحب خیال کرتے ہیں کہ یہہ لوگ ایک خاص قوم کے پس ماندہ ہیں جو کسی زمانہ میں تمام افریقہ میں اور نیز ایشیا میں پھیلی تھی ✦ ان کی خصوصیتیں مثل بچوں کے ہیں۔ ان کے [illegible]

منکشف ہیں اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُن کا نشو نما کسی باعث کا ہوا ہے۔ سائنٹفک لوگ اِن حالات کو سُنکر مارے حیرت کے انگشت بدنداں ہیں اور افسوس کرتے ہیں کہ صاحب موصوف چند نمونے اپنے ہمراہ نہ لائے ✦

مذہبی مباحثہ

پولیس نیوز کا نامہ نگار لکھتا ہے :-

کہ ۹ - جنوری سے موضع گاروُلی علاقہ بھوپہ میں اہل سنت وجماعت اور اہل تشیعہ میں مذہبی مباحثہ ہو رہا ہے۔ اس میں اندازاً چھ سات ہزار بلکہ اس سے بھی زیادہ آدمی دونوں طرف کے موجود ہیں۔ عرب ہندوستان اور ایران کے علما جمع ہوئے ہیں۔ بڑے معرکہ کا مباحثہ ہے سرکاری انتظام بھی ہو گیا ہے۔ دو پنڈت اور دو پادری ثالث مقرر ہوئے ہیں۔ مفصل حالات اور نتیجہ سے آئندہ اطلاع دیجاوے گی ✦

اور سُنئے

ایک شخص سہارنپور کی جامع مسجد میں بشدت عطش کی وجہ سے پانی پینے کے لئے حمام پر گئے اور وہاں اس حیرت میں تھے کہ پانی کس ذریعہ سے پیوں کہ پیاس بجھے تھوڑے عرصہ میں ایک آدمی لوٹا لیکر پانی لینے کے لئے آیا اور اُس نے پانی نکالنے کے لئے کل جو لگی ہوئی تھی گھما کر حمام سے پانی لے لیا پھر وہ بند کر کے چلا گیا۔ یہہ حضرت مشرقی کھڑے دیکھ رہے تھے جب وہ چلا گیا فوراً کل اسیطرح گھما کر پانی پینے لگے۔ جب سیراب ہو گئے تو سہ بارہ کہ بس کر بار ہا سر ہلایا لیکن وہاں کون سنتا ہے بہت ہی خفا ہوئے اور سبز ہیوں سے جوتا اُٹھا کر گئے ڈانٹ بتانے غیرت سے۔ وہ جا نمازی وہاں موجود تھے جنہوں نے حضرت کو سمجھایا۔ اور منع کیا۔ ورنہ آپ جوتا ٹھکتے رہتے اور پانی چلا کرتا ✦

ڈاک خانوں میں غبن

گذشتہ سال ڈاک خانہ میں کئی ایک غبن ہوئے جن میں سے بڑے بڑے دو بنگال سرکل میں ایک قائمقام دیسی سب پوسٹ ماسٹر نے کئے تھے یعنے کلکتہ سے ۲۵۹۶ روپیہ کا ایک ویلیو پے ایبل پارسل اُس کے پاس آیا اور اُس نے غبن کر لیا۔ اسی سرکل میں ایک اور دیسی سب پوسٹماسٹر ڈاک خانہ ۱۶۹۱ - کھا گیا۔ ڈاک اور ڈاک خانہ توڑنے اور سرکاری روپیہ چرانے کے ۴۴ - واقعہ ہوئے۔ اور ۳۴۴ - روپیہ کا مال چوری گیا۔ اور تقریباً سب کا سب مل گیا - ۲۰ - راہزنی کے واقعہ ہوئے۔ یہہ سب دیسی ریاستوں میں ہوئے۔ مگر سوائے تین کے باقی میں جو ڈاک لوٹی گئی۔ اُسکی کچھ قیمت نہ تھی۔ راہزنوں کے ماسوائے ڈاک کے لئے اور بھی خطرے ہیں۔ گذشتہ سال کے واقعات میں کئی کیس ایسے ہیں جن میں ہرکارے معہ ڈاک ڈوب گئے۔ ایک کیس میں میل کارٹ کو سیلاب بہا لیگیا۔ دو کیس میں ڈاک کی کشتیاں اُلٹ گئیں - ایک کیس میں ایک کشتی کو ایراوتی دریا کا دھار اپچاس میل سمندر میں بہا لے گیا۔ ڈاک خانوں میں آگ لگ جانے کے ۱۴ واقعات ہوئے۔ آسام میں ہرکارہ پارسل کی ڈاک دیاپور کو لیجا رہے تھے۔ اُنہوں نے جنگلی ہاتھیوں سے رستہ بند پایا۔ اور اُن کو اپنی جان بچانے کے واسطے پارسل وہیں پھینکنے پڑے۔ ڈاک کے تھیلے اگلے روز پائے گئے۔ مگر ایک معہ اسباب بالکل برباد ہو گیا ہوا تھا ✦

ڈاکخانوں میں عورتوں کی ملازمت

ولایت کے ڈاک خانوں میں بہت سی عورتیں ملازم ہیں۔ چنانچہ ایک لاکھ بیس ملازموں میں سے پندرہ ہزار عورتیں۔ برطانیہ میں بھی عورتیں پوسٹ ماسٹر رکھی جاتی ہیں۔ مگر ہندوستان میں سوسائٹی کی حالت کے بموجب یہہ ناممکن ہے۔ پنجاب میں صرف ایک عورت ملازم ہے۔ اور یہہ دیسی ہے۔ اور بیس سال سے برابر بڑی عمدہ طرح سے چٹھیات تقسیم کرتی رہی ہے۔ یہہ ضلع شاہ پور کے ڈاکخانہ ساہیوال میں ہے۔ یہہ عورت پہلے ایک پائی فی چٹھی کے حساب سے چٹھیاں تقسیم کرنے کے واسطے رکھی گئی تھی۔ مگر بعد ازاں اس کو ڈاکخانہ سے تنخواہ مقرر ہو گئی۔ یہہ بالکل جاہل ہے۔ مگر اسکو جگہ اور باشندگان کا علم ایسا اچھا ہے کہ جب اسکو پتہ پڑھکر سُنایا گیا تو فی الفور ٹھیک تقسیم کرتی ہے۔ اس کے سوائے ڈاک میں چند یوریشن لیڈیاں تھیں۔ اور اِن کے سوائے ہندوستان کے محکمہ ڈاک میں اور کوئی عورت ملازم معلوم نہیں۔ ۳۱ - مارچ کو ڈاک خانہ کے کُل ملازموں کی تعداد ۴۷۰۰۰ تھی مگر یہہ تعداد بمقابلہ اِن کی کارگذاری کے بہت کم ہے ✦

چانده میں خونریزی

چانده میں جن دو پولیس کنسٹبلوں نے سب انسپکٹر کو قتل کر کے سخت کشت و خون پر کمر باندھی تھی اُن کا نام کالکا پرشاد اور یاسین خان ہے۔ انپر رشوت ستانی کا الزام عائد تھا۔ سب انسپکٹر صاحب تحقیقات کرتے تھے اور پانچ دیگر شخص جنہوں نے شہادت دی تھی اُن کو بھی حملہ کر کے سخت مجروح کیا تھا۔ اس کے بعد اُنہوں نے ایک دیہاتی زمیندار سے بندوق چھین کر شہر چانده کا رستہ لیا اور ۳ جنوری کی صبح کو کوتوالی میں آ پہنچے اور وہاں بآواز بلند کہا کہ ہم ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی کمشنر کو قتل کرینگے۔ کوتوالی کی پولیس کو اُن کے پکڑنے کی جرأت نہ پڑی۔ کچھ آدمی دُور کھڑے ہو کر تماشا دیکھتے تھے اور کچھ سپاہی نزدیک رستہ سے دونوں صاحبوں کے مکان پر اطلاع کرنے گئے۔ اسیطرح دونو قاتل شہر کے بیچ میں ہوتے ہوئے دوسرے دروازے سے نکل گئے۔ کسی نے اُن کو نہ پکڑا۔ یہاں سے سول سٹیشن

گورستہ جاتا تھا۔ اِس مقام پر ڈاکٹر مسٹر کلینیڈ صاحب سول سرجن سے مُٹھ بھیڑ ہوئی جو شفاخانہ کا معائنہ کر کے شہر سے باہر آتے تھے۔ کالکا پرشاد نے فوراً اُن پر بندوق سر کی۔ ڈاکٹر مسٹر کلینیڈ نے نشانہ کا جواب پولیس کی بندوق سے دیا۔ لیکن دونوں کے نشان خطا ہوئے۔ اِس اثنا میں مسٹر میریٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی یہاں آ پہنچے اور یہہ دیکھکر کہ گولی بارود ناکارہ ہے دونوں افسر گاڑی پر سوار جدید گولی بارود لینے کو گئے۔ اِتنے میں دونوں قاتل کچہری کے احاطہ میں پہنچے اور ایک درخت کی آڑ میں کھڑے ہوئے۔ اُسوقت مسٹر سکنر صاحب ڈپٹی کمشنر موقع پر آئے۔ وہ پچاس قدم کے فاصلہ پر تھے کہ کانسٹبل نے نشانہ باندھا لیکن بندوق نہ چلی۔ صاحب ڈپٹی کمشنر نے اُن کو کہا کہ ہتھیار چھوڑ دو۔ لیکن اُنہوں نے نہ مانا اور جب مسٹر سکنر صاحب کالکا پرشاد کی طرف بڑھنے لگے تو وہ کلہاڑی گھماتا ہوا آگے لپکنا ہی چاہتا تھا کہ مسٹر کلینیڈ نے نشانہ باندھکر اُسکو چت کر دیا۔ اِسکے ہمراہیوں پر پولیس کے لوگ تلواروں اور نیزوں سے ٹوٹ پڑے اور اگر صاحب ڈپٹی کمشنر نہ روکتے تو اس کا تکا تکا کر ڈالتے۔ تاہم وہ سخت مجروح ہو کر ہسپتال میں ڈالا گیا۔ یہہ بات تعجب سے بیان کی گئی ہے کہ کالکا پرشاد کا چال چلن ہمیشہ نیک رہا ہے اور وہ کچھ عرصہ سے میریٹ صاحب کا اردلی تھا۔ یاسین خان زیر معالجہ ہے اور امید کی جاتی ہے کہ وہ بچ رہیگا اور ظاہر کریگا کہ معاملہ کی وجہہ کیا تھی۔ یہہ خوشی کی بات ہے کہ قاتل لوگ پہلے کوتوالی میں آئے اور اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ اگر بجائے اِس کے وہ سول سٹیشن کے بنگلوں کو سیدھے چلے جاتے تو یقیناً ایک نہ ایک صاحب کو بیخبری میں قتل ہی کر ڈالتے۔

کروسین تیل کے لیمپ

ہندوستان میں کروسین تیل کی کھپت کی ترقی اکثر بیحد ہے لیکن ایک نقص اِس میں حائل ہے وہ یہہ ہے کہ چمنیاں افراط سے ٹوٹتی ہیں جن کا خرچ تیل کی ارزانی کو ناقابل برداشت گرانی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہہ سچ ہے کہ ٹین کے سستے چراغ عام طور پر بازاروں میں فروخت ہوتے ہیں جن میں بتی بغیر چمنی کے جلتی ہے لیکن اس سے سخت دھواں پیدا ہوتا ہے جو علاوہ مضر بصارت ہونے کے تمام کمرہ اور کپڑے لتے کو جو کوٹھڑیوں میں بند ہوتا ہے بالکل سیاہ کر دیتا ہے۔ یہہ عظیم نقص کیروسین تیل کی بکری کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ اگر ولایت کے کاریگر کوئی اِس قسم کا سستا لیمپ ایجاد کریں جو قیمت میں چند آنہ سے زیادہ نہ ہو اور دھواں نہ دے تو خیال کیا جاتا ہے کہ بہت لوگ کیروسین کے استعمال کو بوجہہ ارزانی ترجیح دینگے۔ اور یورپ اور امریکا میں بڑے بڑے کاریگر موجود ہیں وہ لوگ اگر اِس طرف توجہہ دینگے تو یقین ہے کہ کامیاب ہونگے ✦ (عام)

حضور وائسرائے

حضور لارڈ لینسڈون معہ جنابہ لیڈی صاحبہ کے ۲۷۔جنوری کو وارن ہسٹنگز نام فوجی جہاز پر سوار کلکتہ سے روانہ ہونگے۔ وہ پہلے کولمبو جائینگے۔ وہاں دو تین روز قیام فرما کر بارسیلنز کو روانہ ہونگے۔ وہاں سے بذریعہ ریلوے سفر کرینگے ۔ حضور لارڈ الجن صاحب ۲۔جنوری کو بمبئی میں رونق افروز ہونگے۔ کرنل ڈیوریڈ صاحب ملٹری سکرٹری بھی ہمرکاب تشریف لائینگے ۔ لارڈ ممدوح کی نسبت کہتے تھے کہ وہ اپنا پرائیویٹ سکرٹری ہندوستان میں آکر کسی کو مقرر فرمائینگے۔ یہہ غلط نکلا۔ اُنہوں نے مسٹر بگنٹن سمتھ صاحب کو جو خزانہ انگلستان کے عہدہ دار ہیں پرائیویٹ سکرٹری مقرر فرمایا ہے ۔ جس روز لارڈ الجن صاحب بمبئی پر رونق افروز ہونگے اسی شام کو ملا بار پائنٹ کے گورنمنٹ ہوس میں آپکو ایک دعوت دیجاویگی جس میں تمام جیدہ عہدہ دار و رؤسا آپ سے شرف نیاز حاصل کرینگے ۔ وہاں بعد کلکتہ میں تشریف لائینگے آپ کے [illegible]

استقبال کی نسبت مفصل احکام شائع کئے گئے ہیں۔ سر جارج وائٹ صاحب کمانڈر انچیف افواج ہند لارڈ الجن صاحب سے ملاقات کر کے دوسرے دورہ پر روانہ ہونگے اور بجٹ ہند کے کونسل میں پیش ہونے تک کلکتہ میں واپس آ جائینگے ۔ کہتے ہیں کہ لارڈ الجن صاحب کا پہلا کام فضول اخراجات سرکاری کی تخفیف کرنا ہوگا اور آپکی لیاقت کا جو شہرہ ولایت میں مسلّم ہے اُس سے یقین کیا جاتا ہے کہ آپکی حکومت ہندوستان کی رعایا اور ریاستوں کے حق میں مفید اور مبارک ہوگی ۔ خدا ایسا ہی کرے ✦ منہ

احکام متعلق گوکشی

گورنمنٹ ممالک متوسط نے گوکشی کے انسداد کی نسبت ایک منصفانہ حکم جاری فرمایا ہے۔ اِس میں تسلیم کیا ہے کہ اہل ہنود کی شکایت بجا ہے جبکہ انکو صریح اشتعال دیجاتی ہے۔ تمام میونسپلٹیوں اور چھاونیات کے افسروں کو سخت تاکید کی گئی ہے کہ جو مویشی ذبح کے لئے ہیں وہ عام بازاروں اور گذرگاہوں کے بیچ سے ہانک کر نہ لیجائی جائیں۔ بلکہ نہ ایسے رستے اختیار کئے جائیں اور ایسے طریق سے انکو لیجائیں کہ کسی کی توجہہ اُنپر مائل نہ ہو اور کسی کو یہہ معلوم نہ ہونے پائے کہ اُن کو کہاں لیجا رہے ہیں۔ ذبیحہ کے مذبح آبادی سے دور تنہا علاقہ میں بنائے جائیں اور اُن کے گرد بلند دیواریں کھینچی جاویں تاکہ کسی طرف سے اندر کو نگاہ نہ پڑ سکے۔ بیف صرف اُن دکانوں میں خاموشی کے ساتھ بکنا چاہئے جو خاص اِس مطلب سے بند حصول لیسنس مقرر کیجاویں اور دکاندار نہ تو اِس جنس کی آواز دینگے اور نہ اِس جنس کو کھلا رکھینگے کہ ہر گذرنے والے کی نظر اس پر پڑے ۔ نواب لفٹنٹ گورنر نے حکام ماتحت کو سخت تاکید فرمائی ہے کہ وہ اِن قواعد پر فوراً اور پوری طرح سے عملدرآمد کریں کیونکہ وہ اِس معاملہ کو نہایت ضروری تصور فرماتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ اِن احکام پر کاربند ہونے میں کسی طرح پہلو تہی نہیں کی جاویگی۔

منہ

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

انگلستان میں فاقہ کشی کی ترقی سے بہت لوگ خودکشی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ تجویز کی جاتی ہے کہ اس کا علاج کریں ورنہ حکومت کو سخت خرابی کا سامنا ہوگا +

انگلستان نے سنہ ۹۳ء میں جنگی جہازوں کی ترقی پر ۲۹ لاکھ ۲۰ ہزار پونڈ صرف کئے۔ فرانس نے ۲۹ لاکھ ۱۸ ہزار۔ اور روس نے ۲۶ لاکھ ۹۲ ہزار پونڈ خرچ کئے تھے +

پیرس (فرانس) کی مجلس چیمبر میں مسمّی ویلانٹ جس نے گولہ پھینکا تھا پھانسی کا سزایاب ہوا۔ مجرم نے کہا کہ غربا کی مصائب پر توجہ مبذول کرنا مقصود تھا۔ یہہ ہماگیا +

فرانس میں یکم جنوری کو دو ہزار وارنٹ تلاشی و گرفتاری مفسدان کے ناخذ کئے گئے۔ پولیس نے دوران تلاشی میں بہت سے مقامات سے بھک سے اڑنے والی بارود پائی +

امریکہ میں سزائے موت کے لئے ایک جدید تجویز پیش ہوئی ہے۔ اور وہ یہہ ہے کہ ایک کمرہ میں زہریلی گیس بھر دی جس میں مجرم آرام سے پڑ کر ہمیشہ کے لئے سو رہے گا +

امریکن ڈاکٹر اے ڈی تہیشر نے سورج کی کرنوں میں بہت مرضوں کے آرام کی خاصیت پائی۔ اس سے کاشتکار کا کام بہت اچھا نکلتا ہے شیشے سے گرمی پہنچائی جاتی ہے +

گورنمنٹ سیلون ہندوستان اور لنکا کے درمیان ریلوے جاری کرنے کے لئے آبنائے پاک کی پیمائش کرانے کی طرف متوجہ ہے۔ اس ریلوے سے تجارت جنوبی ہند کو بڑا فائدہ ہوگا +

یہہ ایک خوشی بخش خبر ہے کہ سکرٹری آف سٹیٹ نے گورنمنٹ ہند کے پاس ایک چٹھی بھیجی ہے جس میں ہندوستان میں صنعتی سکول قائم کرنے کی زور سے ہدایت کی ہے +

گورنمنٹ ہند نے سرکاری طور پر مشتہر کیا کہ لارڈ الجن جدید وائسرائے ہند ۱۰ ماہ حال کو عدن میں رونق افروز ہونگے۔ اور بمبئی میں ۲۰ ماہ حال کو +

سیونگ بنکوں میں سال گذشتہ میں ....۱۴۰۰۰۰۰ روپیہ جمع تھا جس کا سود ۲۷ لاکھ سے کچھ کم دیا گیا۔ ڈیپازٹ رکھنیوالوں میں قریباً ۹۰ فیصدی ہندوستانی ہیں +

منجملہ دیگر ذرایع خودکشی کے مٹی کا تیل بھی ایک ذریعہ ہے۔ پچھلے دنوں عدن میں ایک بارہ سالہ لڑکی نے ساس کی تکلیف سے اپنے سر کے بالوں میں اور بدن پر مٹی کا تیل ڈالکر آگ لگا دی اور جل کر مر گئی +

بمبئی میں ۲۔ دسمبر تک ۳۴ لاکھ روپیہ کی چاندی باہر سے آئی اس لئے چاندی کا نرخ بہت گھٹ گیا۔ انگلشمین بافسوس لکھتا ہے کہ ناواقف ہندوستانی روپیہ دیکر نکمی دھات خرید رہے ہیں +

دہلی میں شاہی خاندان کے لوگوں کی حالت بڑی ہی نازک ہے۔ ان میں بعض کا وظیفہ دو روپیہ ماہوار اور بعض کا اڑھائی یا تین روپیہ ماہوار ہے۔ دولت و حشمت پر غرور کرنیوالوں کو اس سے عبرت حاصل کرنا چاہئے +

آگرہ میں ایک مولوی صاحب نے انتقام رقابت کے باعث ایک دھوبن کو خنجر سے ہلاک کیا جب آدمی نفسانی جذبات کا مغلوب ہو جاتا ہے تو ایسی ناگفتہ بہ حرکات صادر ہوتی ہیں +

جودھپور میں بمبئی کی سفید شکر کی فروخت باین خیال کہ اس سے ہندو دھرم بگڑتا ہے بند کی گئی ہے۔ احکام جاری کئے گئے ہیں کہ اس کھانڈ کی بنائی ہوئی کوئی چیز فروخت نہ کی جائے +

چاندہ میں دو کنسٹبلوں نے ایک انسپکٹر پولیس کو مع اردلی قتل کر ڈالا۔ دونوں کنسٹبل بھی دوران گرفتاری میں قتل ہو گئے۔ اگرچہ ایک قریب المرگ ہے +

شملہ میں ایک کنسٹبل مسمی موتی رام کو معطل ہوا ڈیڑھ سو اور ایک ماہ قید اور پانچ روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی کہ اس نے دوسرے ایک کنسٹبل کے صندوق کا قفل توڑ کر سوا تین روپے نکال لئے تھے +

ہسپتال چھاونی کوئٹہ کے ایک کمپونڈر کو تین ماہ قید اور جرمانہ کی سزا اس جرم میں دیگئی کہ وہ اپنے گھر ضلع امرتسر میں ادویات کی شیشیاں پوشیدہ بھیجا کرتا تھا +

لاہور حکام ریلوے نے ایک گمنام چٹھی سے مطلع ہوکر موچی دروازہ کے متصل ایک دوکان کی تلاشی لی جہاں سے ریلوے کا مسروقہ تانبا اور دیگر اشیا برآمد ہوئیں۔ دوکاندار کو تین ماہ کی قید کی سزا ہوئی +

گورنمنٹ پنجاب نے مظالم دورہ حکام کے انسداد کیلئے تمام زمینداروں کے نام ایک اشتہار جاری کیا ہے کہ کوئی زمیندار بغیر وصول قیمت کوئی چیز کسی کو نہ دے۔ یہہ حکم قابل تعریف ہے

وزیرآباد میں ایک مسلمان نے اپنی جورو کی ناک کاٹ کر کتے کے آگے ڈالدی جسے وہ فوراً کھا گیا۔ شاید جورو نے اس کا بہت دل جلایا تھا جس کو یوں ٹھنڈا کیا گیا +

٢

ہے ؛ لیکن جبکہ ایک وجودذی عقل - اور آزاد مرضی - نیچر کے ضروری طریق میں دست اندازی کرتا اور نیچر کے اوپر اور اُس کے اندر کام کرتا ہے - ایسا کہ بوسیلہ اپنی عقیل خواہش اور مرضی کے - ایک بالکل نئی ابتدا بناتا ہے - اور ایک مطلق نیا نتیجہ - یا ماجرا پیدا کرتا - جو محض طبعی قوانین اور قوتوں سے ہرگز پیدا نہیں ہوسکتا تھا - تب وہ بالاصل ایک معجزہ ہوتا ہے ؛ مضائقہ نہیں - خواہ وہ فعل ایک انسان یا ایک فرشتہ - یا خدا کا ہو ؛ نیچر کے مستقیم طریق کے اندر ایک عقیل مرضی کی مداخلت میں جس سے ایک نیا اور مطلوبہ نتیجہ پیدا ہوجائے - جو محض طبعی قانون کی قوت پر کلی فوقیت رکھتا ہو - ہم معجزے اور فوق الخلقت کام کا جوہر پاتے ہیں ؛ تاہم اصطلاح میں لفظ معجزہ اکثر ظاہری نتیجوں میں محدود ہے - جو فوق الانسان فاعلوں سے نیچر میں پیدا کئے جائیں - اور خصوصاً اُن ظاہری نتیجوں میں جو خدا کے خاص ارادے سے نیچر میں ظاہر ہوں ؛ چنانچہ ہم اپنا مطلب ظاہر کرنے کے لئے مسیح کے معجزوں کی مثال دیسکتے ہیں - جیسا کہ طوفان کو تھام دینا - پانی کو انگوری شراب بنانا - بیمار کو چنگا کرنا - مُردے کو جلانا - اور یہ سب کام اُسنے نیچر پر اپنی مرضی کی طاقت کو ظاہر کرنے سے کئے ؛ پس اسی اصطلاح معجزہ سے ہم کو کام ہے ؛

یہہ ضرور ظاہر ہوگا - کہ وہ معجزات جن کا ابھی ذکر ہوا ہے - معمولی واقعے نہیں ہو سکتے ہیں ؛ اگر وہ ایسے ہوتے - تو حقیقت میں اُنکا ہونا موقوف نہ ہوتا - لیکن وہ اپنی طاقت شہادت بکثرت کھودیتے - اور انسانی فعل اور اخلاقی ترتیب میں بکثرت دست اندازی کرتے ؛ اِس صورت میں خدا اپنے دوامی معجزات سے نہ صرف اپنے قوانین نیچر کے اوپر - جن کو اُسنے انسان کی ہدایت کے لئے مقرر کیا ہے - خفت ڈالتا - بلکہ اُن قوانین کی علمی واقفیت کو - اور اُن کے اوپر مطمئن اعتقاد کو ناممکن کے قریب کردیتا ؛ صحیح رائے یہہ ہے - کہ معمولی زندگی - اور تاریخ کے لئے ہم معمولی قوانین پر نظر کرتے ہیں - گویا کہ وہ ظاہر اور محسوس فاعل ہیں - حالانکہ معجزات - جن کے ساتھ ہمیں ابھی سروکار رکھنا ہے صرف دین عیسوی کی ابتدا کے ساتھ متعلق ہیں - کہ الٰہی رسالت کو ثابت کریں - اور ظاہر کریں - کہ یہہ مذہب جدید - ایک فوق الخلقت اصل - اور مطلب و مقصد کا مذہب ہے ؛

٢١

متفرق آیتوں کے سلسلے کے علاوہ اُس کی زندگی - چلن - اور اثر بالاتفاق ہم کو اسکی الوہیت کی تعلیم تک پہنچاتے ہیں ؛ روزیو نے سچ کہا ہے کہ " اگر سقراط کی زندگی اور موت ایک دانا آدمی کی ہیں - تو مسیح کی زندگی اور موت ایک خدا کی ہیں ؛ اور اگر مسیح ایک الٰہی شخص ہے - تو مسیحیت بھی الٰہی ہے کیونکہ اُس کی اصل اور قلب مسیح ہے " ؛

پس مسیح کے حق میں ہمارا ایسا فیصلہ ہے - کہ ہم اُس میں ایک فوق الخلقت شخصیت پاتے ہیں ؛ اُس کی کامل پاکیزگی ہی میں - ہم اِسکا ثبوت دیکھتے ہیں ؛ کیونکہ کامل پاکیزگی ایک ایسی شے ہے جو طبقہ خلقت میں نہیں پائی جاتی ہے ؛ وہ ایک شے ہے - جو صاف عالم بالا سے آتی ہے - اور وہ اعلیٰ معنی میں فوق الخلقت ہے ؛ وہ بہ نسبت طبعی معجزات کرنے کی طاقت کے بھی ایک بلند تر فوق الخلقت ہے ؛ وہ اُس سے اُسی قدر اعلیٰ تر ہے - جس قدر صرف عقلی اور طبعی باتوں سے اخلاقی باتیں اعلیٰ تر ہیں ؛ لیکن یہہ کامل پاکیزگی ہم یسوع ہی میں پاتے ہیں - اور فقط یہہ ہی پاکیزگی نہیں - بلکہ ہم اُس میں ایسی استعداد - ایسی عمومیت - اور تجویز کی اوّل سے آخر تک ایسی آئندہ بینی مستقلات انسان اور استقبال کا ایسا ادراک پاتے ہیں - جو انسانی حکمت و دانائی سے بڑھکر حکمت و دانائی پر اشارہ کرتے ہیں - جیسے اُس کے معجزات انسانی طاقت سے بڑھکر طاقت پر دلالت کرتے ہیں ؛ یا یوں کہیں کہ ہم اُس میں سہ چند فوق الخلقت - یعنی فوق الخلقت طاقت - حکمت اور پاکیزگی پاتے ہیں - جو اُس کی فوق الخلقت اصل ہے - جس پر اُن کی بنیاد ہے اشارہ کرتی ہیں ؛ اِس کے مطابق اُس کی منظیر شخصیت محض دُنیاوی کیمیاگری - یا تبدیلی حالت کا ثمرہ نہیں ہوسکتی ؛ ایک چشمہ جو اِتنا زیادہ اونچا چڑھتا ہے - ضرور اُسکی اصل زمین کی بلند ترین چوٹیوں سے پرے بلکہ آسمانوں کے آسمان میں ہوگی ؛ جیسا کیمیاگر تھوڑی سی تفریق سے نتیجہ نکال سکتا ہے - کہ بعض پتھر شہابی چیز ہیں - اور ایک بلند طبقہ سے زمین پر اُترے ہیں - ویسے ہی یسوع کی شخصیت کی تشریح ظاہر کرتی ہے - کہ وہ **آدم ثانی** - خداوند آسمان سے ہے ؛ جیسا کہ آفتاب اپنی ہستی - افضل رونق اور قوت کو روشنی - گرمی - اور کشش کے وسیلے ظاہر و ثابت کرتا ہے - ویسا ہی مسیح اپنے کو بوسیلہ

افضل تر آسمانی روشنی اور جلال اور اپنی ذات کی قوت جاذبہ کے افتاب صداقت ثابت کرتا ہو۔ اُس کی خدا کے شایان عظمت ۔ سلطنت ۔ عالم الغیبی ۔ خودمختاری ۔ پاکیزگی ۔ عدالت ۔ نیکی ۔ دانائی ۔ اور قدرت ۔ نہ صرف کافی و حقیقی نور اور شہادت ہی ۔ بلکہ اعلیٰ ترین نور اور شہادت ہی۔ اس پر نظر کرنے سے ہم دیکھتے ہیں کہ وہ نہ فقط ایک حقیقت ۔ بلکہ فوق الخلقت ہاں ایک الٰہی شخص ہی۔ بالآخر مسیح جیسا کہ انجیل میں دکھلایا گیا ۔ خود اپنا اور اپنے فوق الخلقت اور الٰہی مذہب کا بہترین ثبوت ہی ✦

تمام شد

مسیحی شہادتوں کے شاہدات

چوتھا باب

مسیحی معجزات

اس باب میں ہمارا مقصد معجزات کے مضمون پر بحث کرنا ہی۔ کیونکہ یہہ مسئلہ اس زمانہ کے ایک ضروری سوالات میں سے ہو۔ ہمارے مقصد کے لئے یہہ ضرور نہیں ہی کہ ہم کسی دقیق تفصیل یا اُس کے ایک بہ محنت ساختہ بیان کو کہ معجزہ فی الحقیقت کیا ہی ضمیمہ کریں۔ ہمارا مطلب خصوصاً عملی ہی۔ اور صرف بقدر ضرورت ہی کہ عملی مقاصد کے لئے صحیح اور کافی بیان کیا جائے ✦

ہم دنیا میں ہر کہیں اپنے ارد گرد طبعی نیچر کے ایک انتظام اور سلطنت کو پاتے ہیں جس کے جال میں ہم موجود رہتے ہیں۔ یہہ انتظام ۔ مادہ ۔ طبعی قوت ۔ اور قوانین نیچر پر مشتمل ہی۔ جبکہ صرف عملی مقاصد پر نظر کی جائے ۔ تو یہہ طبعی قوانین قدرتی سبب کے طریقوں میں حرکت کرتے ہوئے بقدرت کام کرتے ہیں ۔ ایسا کہ اُن کا کام مہندسانہ قاعدہ ۔ یا مساوات سے بیان ہو سکتا

بقیہ روئداد

نمبر ۳۴۲ - رپورٹ ممبر صاحب ظہر سوال تلسی رام کتھری مشعر اِس کے کہ سائل کو اجازت تعمیر مکان تا حد چبوترہ کے ملے و رائے سب کمیٹی کہ برابر مکان نتھولال اجازت تعمیر ملے - و رائے صاحب سول سرجن بہادر کہ اِس بارہ میں کوئی قاعدہ مقرر ہونا چاہئے و رائے صاحب وائس پریذیڈنٹ و پریذیڈنٹ کہ اگر حسب درخواست - سائل اجازت دی جاوے تو کچھ ہرج نہیں +

تجویز ہوئی کہ سوا گز چبوترہ چھوڑکر جیسا نتھولال نے کیا ہے اُس کے مطابق سائل بھی تعمیر کرے اور آئندہ کے لئے ایک سب کمیٹی ۔

سید غلام محمد صاحب -

صاحب وائس پریذیڈنٹ -

لالہ مولراج صاحب =

و صاحب سول سرجن بہادر -

مقرر ہو کر ایک قاعدہ کا مسودہ بنا کر کمیٹی میں پیش کریں جس میں یہہ درج ہو کہ کس قدر وسعت والے کوچہ میں تعمیر او شاال کرنے کی اجازت دیجایا کرے اور کس قدر میں نہ دی جایا کرے اور جو جو امور مناسب معلوم ہوں اُن کا بھی تذکرہ اپنی کارروائی میں کریں -

نمبر ۳۴۳ - رپورٹ ممبر صاحب حلقہ ظہر سوال ہیرالال برہمن کہ ۵ فروری ۱۸۹۱ء سے ایک پل سائل کا طول میں ۵ فٹ و سرا ۴ فٹ ثابت ہے مطابق اُسکے تعمیر کرنے کا سائل حقدار ہے حکم صاحب پریذیڈنٹ ۷ نومبر ۱۸۹۲ء کو کمیٹی سے فیصلہ ہو چکا ہے اِس لئے اوّل دو ثلث ممبر صاحبان سے رائے لیکر پیش کیا جاوے +

باتفاق رائے سے تجویز ہوئی کہ حسب فیصلہ جوڈیشل اجازت تعمیر دو پل ہائے کی دیجاوے +

نمبر ۳۴۴ - رپورٹ سب کمیٹی ظہری سول عمرا وغیرہ کہ کرم الٰہی نے محلہ چھاونی بہ تعمیل حکم ۲ - مارچ ۱۸۹۲ء کمیٹی کی دیواروں کو گرا کر حسب الحکم کمیٹی دوبارہ بنالیا ایک طرف سے بسبب خم دار ہونے کے دیوار ٹیڑھی ہوئی معلوم دیتی ہے اِس لئے کرم الٰہی کو معاف فرمایا جائے +

تجویز ہوئی کہ رپورٹ سب کمیٹی منظور کی جاوے +

نمبر ۳۴۵ - رائے صاحب سول سرجن بہادر بحوالہ رزولیوشن نمبر ۱۴ مورخہ ۲ مئی ۱۸۹۱ء مشعر اِس کے کہ واسطے ہوا کے بڑا رہنا چبوترہ خزانچیند کا ضروری ہے -

کثرت رائے سے تجویز ہوئی کہ رائے صاحب وائس پریذیڈنٹ منظور کی جاوے اور اجازت دی جاوے +

نمبر ۳۴۶ - سوال میر غیاث الدین براد ملنے اجازت تعمیر دیوار معہ رائے ممبر صاحب تائید سائل +

تجویز ہوئی کہ حسب رائے ممبر صاحب حلقہ کے اجازت دی جاوے +

نمبر ۳۴۷ - سوال حضرت شاہ خان براد دو دیوار و رپورٹ ممبر صاحب کہ جانب جنوب بارہ فٹ اور جانب غرب ۱۰½ فٹ کوچہ چھوڑکر تعمیر کرے +

تجویز ہوئی کہ حسب رائے ممبر صاحب حلقہ اجازت دی جاوے +

نمبر ۳۴۸ - سوال عمرا بافندہ براد ملنے اجازت لگانے چوکھٹہ دروازہ و رپورٹ ممبر صاحب حلقہ کہ سائل کو اجازت دی جاوے محلہ اقبال گنج

تجویز ہوئی کہ حسب رائے ممبر صاحب حلقہ اجازت دی جاوے +

نمبر ۳۴۹ - سوال رام پرشاد براد ملنے اجازت تعمیر منزل دوکان معہ تعمیر پل - و رپورٹ ممبر صاحب حلقہ کہ سائل کو سنڈیر نالی چھوڑ کر اندر لائن کے اجازت ملے +

تجویز ہوئی کہ حسب رائے ممبر صاحب حلقہ اجازت دی جاوے +

نمبر ۳۵۰ - سوال نانک براد ملنے اجازت تعمیر پل طول میں ½ ۲ فٹ معہ رائے ممبر صاحب و سب کمیٹی تعمیر محلہ مریگنج +

نمبر ۳۵۱ - سوال فتح الدین بافندہ براد ملنے اجازت تعمیر مکان و رپورٹ ممبر صاحب حلقہ کہ سائل کو اندر لائن ۱۶ فٹ ۳ - انچ کنارہ نالی چھوڑکر تعمیر کرے +

نمبر ۳۵۲ - درخواست حافظ عبدالحکیم براد ملنے اجازت تعمیر مکان و رپورٹ ممبر صاحب حلقہ کہ سائل کو لائن اندر اجازت تعمیر ملے +

نمبر ۳۵۳ - درخواست سرنال براد ملنے اجازت تعمیر [illegible]ن و رپورٹ ممبر صاحب کہ ملحق مکان زمین سکھدیال سود اگر سائل اسکو دبالیگا تو کمیٹی ذمہ وار نہیں +

باقی پھر

پنجاب ریلجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور

فہرست کتب جو عام مسیحی خوانوں مسیحی ٹیچروں اور سنڈے سکول کے کام آئیں

کتب تفاسیر

تفسیر پیدائش	رومن	مصنفہ پادری تامس صاحب	۱۲
" خروج	"	"	۱/
شرح حصص بیبل از پیدائش تا سموئیل	رومن	مصنفہ پادری ہیتر صاحب	۲
" نیا عہد نامہ	"	"	۱۰/
" انبیائے اصغر	"	"	۱۲/
مزامیر با شرح وتفسیر	"	مصنفہ پادری اڈن صاحب	۱۰/
تفسیر یسعیاہ	"	"	۸/
" دانی ایل	"	مصنفہ پادری ہینسل صاحب	۸/
" حجی زکریا ملاکی	"	"	۱۰/
" متی ومرقس	"	مصنفہ پادری سکاٹ صاحب	۱۲/
" لوقا ویوحنا	"	"	۱۲/
" اعمال	"	"	۶/
" رومیوں	"	"	۸/
" قلسیوں	"	"	۶/
" افسیوں	"	"	۶/
" اقرنتیوں	"	"	۱۰/ و ۲/
" مکاشفات	"	"	۶/
" متی	اردو	مصنفہ پادری کلارک صاحب و ڈاکٹر عماد الدین صاحب	۴/ و ۲/
"	"	سکاٹ صاحب	۱۰/
" یوحنا	"	مصنفہ پادری کلارک صاحب و پادری عماد الدین صاحب	۱۰/ و ۲/
" اعمال	"	"	۱۲/ و ۲/
" مکاشفات	"	ڈاکٹر عماد الدین صاحب	۶/
شرح ابواب ۹ تا ۱۹ کتاب مکاشفہ			۱/
مکاشفات	اردو	ہوپر صاحب	۸/
دعائے عمیم کی کتاب کی تفسیر	"		۸/

یہہ کتابیں بیبل خوانوں کے لئے نہایت مفید ہیں - اِس کے علاوہ مسیحی مذہب کے متعلق ہر قسم کی کتابیں اور بیبل مختلف زبانوں - انگریزی - اُردو - ہندی - پنجابی - وغیرہ میں موجود رہتی ہیں - خط وکتابت اِس پتہ پر ہونی چاہئے ۔

انارکلی - لاہور

اسسٹنٹ سکرٹری - پنجاب ریلجس بک سوسائٹی

نئی کتاب

تھیوصوفی کی قلعی کھولی گئی

اس میں مسز بیسنٹ اور دیگر گرو کا بیان اور تصویرات ہیں

مسز بیسنٹ جو ایک مشہور اور پختہ کار عام تعارف فی الحال ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں تھیوصوفی پر لکچر دیتی پھرتی ہیں - اور بہت لوگ اُس کے سُننے کو حاضر ہوتے ہیں ۔ چونکہ اُس مذہب عقلی کی طرف جو اُس نے اختیار کیا ہی اور مسز بیسنٹ کی نسبت بڑی دلچسپی پیدا ہو رہی ہی - اسلئے کتاب مذکورہ بالا تصنیف وشتہر کی گئی ہی ۔ اِس کتاب میں سپرچولزم (بھوت ودیا) یا بھوتوں کے ساتھ پُرفریب گفتگو کرنے کا - جس سے تھیوصوفی پیدا ہوئی - امریکہ میں تھیوصوفیکل سوسائٹی کے قائم ہونے - اور اُس کی ناکامیابی اور بالآخر ہندوستان میں اُس کی تحریک ہونے کا بیان کیا گیا ہی ✚

اِس کے بعد یہہ ظاہر کیا گیا ہی - کہ وہ وسایل جو میڈم بلوٹسکی نے ہنود اعتقاد مہنود کو اپنے عجیب کام کرنیوالی طاقت کا معتقد کرنے کے لئے استعمال کئے - محض فریب وحیلہ تھے کہ وہ فرضی خطوط تبت کے مہاتما کی طرف سے خود اُس نے ہی لکھے تھے - اور کہ وہ صریحًا جھوٹھی تھی ۔ وہ مشرقی علوم سے بھی اسقدر بے بہرہ تھی کہ جب اُس نے اور اُس کے مہاتماؤں نے وہ بڑی کتاب آئسیس انویلڈ لکھی - تو بھاگوت گیتا کے نام کے صحیح ہجے بھی نہ کر سکی - اور بھاگو دگنیا لکھدیا - اور مہادیو کو بودھ کی والدہ بتلایا ! ✚

میڈم بلوٹسکی نے اُن کا جنہیں اُسنے دُھوکھ دیا تھا بیوقوف سمجھکر خفیتًا تمسخر کیا ۔ اُنہیں "ضعیف العقل" نام دیا ۔ کرنل الکاٹ کو ایک "طفل شیرخوار" - "بیوقوفوں کی خوراک" الکاٹ بتلایا ✚

تمام الزامات مذکورہ بالا خود میڈم بلوٹسکی کے خطوط - نیشنل کانگرس کے والد مسٹر اے او ہیوم کی شہادت - اور مدراس کرسچین کالج میگزین کے اڈیٹر کی تحقیقات - اور انگلستان کے عالموں کی ایک سوسائٹی سے - جس کی رپورٹ کیمبرج کے پروفیسر سجوک صاحب نے لکھی تھی - ثابت کئے گئے ہیں ✚

نو برس بعد اِس کے کہ میڈم بلوٹسکی کی دغابازیوں کی قلعی کھولی گئی تھی - مسز بیسنٹ اس فیناسینا (نقارہ) کے پورے اعتقاد کا اقرار کرتی ہوئی - اور یہہ دعویٰ کرتی ہوئی کہ میں نے ایک مہاتما کا درشن کیا ہی - ہندوستان میں آئی ۔ جاہل اور نیم تعلیم یافتہ لوگوں کی وہ بشدت خوشامد کرتی ہی - تاکہ وہ تھیوصوفی کو ایک سچا ہندو مذہب قبول کرلیں ۔ جو بیانات منو کے قوانین کی نسبت اُسنے کئے ہیں مشرقی علم سے اُسکی اسیقدر ناواقفیت کو ظاہر کرتے ہیں جیساکہ اُسکے گرو کی ✚

مسز بیسنٹ کی زندگی کی تواریخ بھی اِس کتاب میں ہی اُسکی تبدیلیوں مذہب کثیر کے لکھی گئی ہی ۔ مسیحیت کو ترک کرکے وہ دہریہ (خدا کا نہ ماننا) کیطرف جھکی - پھر الحاد - بعد اسکے سپرچولسٹ بھوتوں کا اعتقاد اور میٹیریلزم (تعلیم مادہ) کیطرف رُخ کیا - اور پھر انٹی میٹیریلسٹ (خلاف تعلیم مادہ) تھیوصوفسٹ اور پھر ہندو مذہب کی جانب مائل ہوگئی ✚ کتاب کے آخری باب میں ایک دلچسپ بیان پروفیسر میکسملر - اڈیٹر سنسکرت رگوید قدیم آرین مذہب - جوکہ دیوس پیتر کی عبادت تھی کیا گیا ہی ✚ اِس کتاب کے تتمہ میں سٹینڈرڈ کتابوں کے ذریعہ ہندو مذہب کا مطالعہ کرنیکے لئے ہدایتیں مندرج ہیں - اور ایک طویل فہرست اُن مفید اور سستی کتابوں کی ہی جو خصوصًا ہندوستانی ناظرین کیواسطے تیار کیگئی ہیں ✚ یہہ کتابیں حسب ذیل سے ملسکتی ہیں ۔ - مسٹر اے ٹی سکاٹ - بک ڈپو میموریل ہال مدراس

پادری ای - پی - نیوٹن صاحب منیجر نور افشاں کے واسطے امریکن مشن پریس لودیانہ میں ایم سوامی کے اہتمام سے چھپا

NOTICE.

HAJI NABI BAKHSH & Co., has had long experience for sale of Watch and Clock also in repairing Watches, Clocks and Musical Boxes. The promptness, neatness and honesty with which all orders are executed is well known throughout Lahore.

The undersigned also begs to state, that the Residents of the Station will greatly oblige them by their kind orders, which will receive every care and attention. Out-station orders will be promptly attended to and despatched by Value Payable Post with written guarantee for one year

The undersigned has a good deal of Watches, Clocks, Timepeaces, Chains and Cocdets of every kind in his stock. Some of them are mentioned hereafter.

No.	Name.	Net Price.	
22	Keyless open face strong metal case cylinder a reliable and accurate time keeper with a spare glass, spring and nickel silver chain with written guarantee for 3 years	7	0
23	Ditto Extra quality superior with nickel chain. Postage to the purchaser without chain. Postage free guarantee for 3 years	8	8
24	Ditto Superior quality guarantee for 3 years ...	10	0
25	Lady Wrist Watch cylinder keyless open face metal guarantee for 3 years	10	0
26	Ditto Superior quality guarantee for 3 years ...	11	8
27	Pickket Silver Lady Watch open face horizental escapement a reliable and accurate time keeper key winding guarantee for 3 years guarantee for 3 years	12	8
28	Ditto in engraved case greater size guarantee 3 years	13	0
29	Ditto Extra qualityguarrntee for 3 years	11	0
30	Ditto Hunting engraved case guarantee for 3 yerrs...	12	0
45	Keylees Lever Railway Regulator, open case strong nickel silver guarantee for 6 years	15	0
46	Gold Gilt Lever Key winding strong open case guarantee for 6 years	15	0

HAJI NABI BAKHSH & Co.,

Watch Dealers and Repairers, Anarkali Lahore.

Sant Singh Luthar's "Oriental Press," Lahore.—No. 146.